4013-قماربازی کی تحریمی حکمت

سوال

قماربازی کی تحریم میں شرعی حکمت کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

قماربازی اس لیے حرام ہے کہ اسے حرام کرنے والا اللہ تعالی ہے ، اور وہ اللہ پاکباز ہے جو چاہے حکم کرتا ہے .

فرمان باری تعالی ہے :

.{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب ، اور جوا ، اور درگاہیں اور فال نکالنے کے تیر گندی باتیں اور شیطانی عمل ہیں ، ان سے اجتناب کرو ، تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ تمہارے مابین شراب اور جوے کے متعلق عداوت و دشمنی پیدا کردے ، اور تمہیں اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روک دے ، تو کیا تم باز آنے والے ہو}.

اور اس حرمت کی حکمت کے بارہ میں ایک عقلمند کو کئی ایک اسباب نظر آتے ہیں ، جن میں سے چند ایک ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں :

1– جوا اور قماربازی نصیب اور ہاتھ لگنے ، اور خالی قسم کی تمنائیں اور امیدوں پر اعتماد کرنا سکھاتا ہے ، نہ کہ کام اور کوشش اور ہاتھ سے کمانے ، اور خون پسینہ کی کمائی کرنے اور مشروع کردہ اسباب کا احترام کرنے پر .

2– جوا اور قماربازی ہنستے بستے گھروں کو اجاڑنے اور حرام راہوں میں مال ضائع کرنے ، اور غنی اور مالدار گھرانوں کو فقیری میں بدلنے ، اور عزت و اکرام کی مالک جان کی تذلیل کرنے کا آلہ اور سبب ہے .

3– جوا اور قماربازی جواریوں کے مابین باطل اور ناحق طریقہ سے مال کھانے کسی دوسرے کا ناحق مال کھانے کی بنا پر عدوات و دشمنی اور بغض کا باعث بنتا ہے .

4– جوا اور قماربازی اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روکنے کا باعث ہے ، اور جوا کھیلنے والوں کو برے اخلاق اور قبیح اور گندی قسم کی عادات کی طرف دھکیلتا ہے .

5– قماربازی اور جوا ایسے گناہ والا گھرا گڑھا ہے جو وقت اور جدوجہد اور کوشش ہڑپ کرجاتا ہے ، اور سستی و کاہلی کا عادی بناتا اور امت کو کام کاج اور پیداوار سے معطل کرکے رکھ دیتا ہے .

6– قماربازی اور جوا قمارباز کو جرائم کی جانب دھکیلتا ہے ، کیونکہ مفلس شخص چاہتا ہے کہ اسے کسی بھی طریقہ سے مال حاصل ہو ، چاہے چوری اور ڈاکہ کے ذریعہ ہو یا پھر رشوت اور چھین کر حاصل ہوجائے .

7– قماربازی اور جوا غم و پریشانی کا وارث بناتا ، اور بیماریوں اور اعصاب کے خاتمہ کا باعث بنتا ہے ، اور بغض و کینہ پیدا کرتا ہے ، اور غالبا جرائم یا خودکشی یا پھر پاگل پن اور لاعلاج مرض کی طرف لے جاتا ہے .

8- قماربازی اور جوا قبیح اور برے اخلاق کی طرف لے جانا کا باعث ہے مثلا شراب نوشی، اور نشہ آور اشیاء کا استعمال، جس جگہ پر قماربازی ہو رہی ہو وہاں روشنی کم اور دھواں زیادہ ہوتا ہے، آوازیں پست اور کھسر پھسر زیادہ ہوتی ہے، وہاں خواہشات کا دور دورہ ہوتا ہے، گویا کہ وہ عدل وانصاف سے فرار کی کوشش کر رہے ہوں، اور شک وتردد میں پڑ رہے ہوں، سبز ٹیبل کے ارد گرد قمارباز جمع ہوتے ہیں، جہاں مضطرب اور اکھڑی سانسیں جمع ہوں، اور ان کے زخمی دل دھڑک رہے ہوتے ہیں، محسوس تو وہ کھیل کے ساتھی اور ہمنوا لگتے ہیں، لیکن در حقیقت وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں، ہر ایک دوسرے کے انتظار میں ہے، اور اس کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ اس شخص اور اس کی اولاد کا مال بھی حاصل کر لے، اور قماربازی کے اڈے کا مالک موسیقی اور گانے بجانے لگا کر سب کے احساسات کو مدہوش کرنے کا عمل کرتا ہے، اور وہاں بازاری عورتوں کا اہتمام بھی کرنے کے ساتھ انواع واقسام کی شراب اور سگرٹ بھی پیش کرتا ہے۔

وہاں دھوکہ وفراڈ کی کثرت پائی جاتی ہے، پلانے والے اور کھلانے والے لڑکے اور لڑکیاں ایک کھلاڑی کے پتے دیکھ کر دوسرے شخص کو بتاتے پھرتے ہیں، اور ایک کی دوسرے پر باطل میں مدد کرنے پر آنکھیں مارتے اور اشارے کرتے پھرتے ہیں، اور بعض اوقات ایک قسم کا توازن قائم کرنے کے لیے مسلسل کھیل اور لمبی ملاقاتوں کا انتظام ہوتا اور اس کی ضمانت دی جاتی ہے۔

بلاشک وشبہ سب لوگ ہی خسارہ اور نقصان میں ہیں، شراب اور سگرٹ نوشی کے لیے رقم ادا کر کے بھی خسارہ میں، اور جو رقم کھلانے اور پلانے والوں کی دی جاتی ہے اس کا بھی خسارہ، اور لڑکیوں کو شراب پیش کر کے بھی خسارہ، اور ایک نقصان پر دوسرا نقصان بڑھ کر پایا جاتا ہے۔

لھذا وہ قمارباز جو جوا کی ہر بازی جیت گیا ہو یا اکثر بازیاں جیتا ہو اس کے پاس مطلقا منافع کا کوئی مال نہیں بچتا، یا پھر اگر بچے تو اس کی مقدار بالکل قلیل سی ہوتی ہے، لیکن نقصان اور خسارہ اٹھانے والا شخص تو ہر چیز ہی گنوا بیٹھتا ہے، اور رات کے آخر میں وہ سب وہاں سے کھسکتے ہیں تو انہیں ندامت اور ذلت نے گھیر رکھا ہوتا ہے، اور ہارنے والا شخص جیتنے والے کو کل آنے کا وعدہ کرتا پھرتا ہے۔

دیکھیں: الحیاۃ الاجتماعیۃ فی التفکیر الاسلامی، تالیف احمد شلبی صفحہ نمبر (241).

کتنے ہی گھر قماربازی اور جوے سے فقر کا باعث بنے، اور کتنے پیٹ بھوکے رہے، اور کتنے جسم لباس سے عاری ہو گئے، یا پھر انہوں نے بوسیدہ اور پرانا لباس زیب تن کرنا شروع کر دیا، اور کتنی ہی شادیاں ناکام ہوئیں، اور کتنی ملازمتیں ختم کر دی گئیں، کیونکہ یہ سب قمارباز تھے، اور انہوں نے قماربازی کے لیے اشیاء اچک لیں، اور کتنے ہی آدمیوں نے قماربازی کے اڈے پر اپنا دین اور اپنی عزت داؤ پر لگا دی اور فروخت کر دی!؟

لھذا قماربازی اور جوا ہر چیز کی تباہی وبربادی کا باعث ہے، اگرچہ اس کا ہدف حصول مال ہے، لیکن یہ شراب نوشی اور سگرٹ نوشی اور بری مجلس اور سوسائٹی اور اندھیرے اور غموض اور دھوکہ وفراڈ اور کراہیت اور ایک دوسرے کے انتظار اور اشیاء اچکنے اور ہر قسم کی بری صفت پر مشتمل ہے۔

ماخوذ از: قضایا اللھو والترفیہ صفحہ نمبر (388).

ہم اللہ تعالی سے سلامتی اور عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ اعلم۔